صاحب مدظلہم کے مضامین ومقالات اور بیانات کے تین مجموعے منظر عام پر آچکے ہیں، جو اہل علم کے لیے بہارِ تازہ کا معطر جھونکا ہیں۔ ان کا مطالعہ اپنی بے علمی، کم علمی اور لاعلمی کو دُور کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اہل ذوق انہیں حاصل کر کے اپنے دل ودماغ کی تسکین کا سامان کریں۔ یہ تینوں کتابیں مکتبۃ الایمان سے دستیاب ہیں۔

دُرَرِفرائد ترجمہ وشرح جمع الفوائد

مترجم وشارح: حضرت مولانا عاشق الٰہی میرٹھی رحمہ اللہ

صفحات 288 / طباعت: مناسب/ قیمت: لکھی نہیں۔

ملنے کا پتا: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ۔ فون: 0301-3019928

''جمع الفوائد'' علامہ محمد بن محمد سلیمان دوانی (المتوفی 1094ھ کی تالیف ہے، جو چودہ کتب احادیث پر مشتمل ہے۔ ''دُرَرِ فرائد'' اسی کی شرح ہے۔ حضرت مولانا عاشق الٰہی میرٹھی رحمہ اللہ نے جمع الفوائد کا نسخہ دمشق سے علامہ شیخ محمد بن رشید سے حاصل کیا اور مسجد نبوی شریف میں حاضر ہوکر بعد از استخارہ اس کے ترجمہ کی ابتداء کی۔ حضرت مولانا عاشق الٰہی صاحب میرٹھی رحمہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے ترجمۂ کتب کا ایک خاص ذوق عطا فرمایا تھا۔ چنانچہ ان کے کئی اہم کتب کے تراجم آج تک متداول ہیں۔ موجودہ نسخہ جسے القاسم اکیڈمی کے کارپردازان نے شایع کیا ہے۔ مذکورۃ الصدر کتاب کا ترجمہ ''دُرَرِفرائد'' سے منتخب چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ ان ابواب میں فتنوں، قربِ قیامت کی علامات، امام مہدی کے ظہور، خروج دجال، نزول عیسیٰ، صور اسرافیل، قیامت، جنت ودوزخ، حوض کوثر اور دیدارِ الٰہی کا بیان ہے۔ فی زمانہ فتنوں کی جس طرح کثرت ہوگئی ہے اس طرح کی کتب کا مطالعے میں رہنا ضروری ہے، تاکہ آدمی اپنے ایمان وعقیدے کی حفاظت کا اہتمام کرسکے۔ کتاب کی طباعت عمدہ ہے۔ اسے اضافی عنوانات اور تشریحی نوٹس کے ساتھ شایع کیا گیا ہے۔ حضرت مولانا عاشق الٰہی میرٹھی رحمہ اللہ اہل زبان تھے۔ ان کے ترجمے میں تو کوئی سقم نہیں ہوسکتا، البتہ کمپوزنگ کے مرحلے سے گزر کر کتاب ''حضرتِ پروف ریڈر صاحب'' کے ہاتھ میں آئی تو انہوں نے کئی مقامات پر کا، کی، کے، کو اہل پشتو کے محاورے کے مطابق کردیا ہے، جو درست نہیں، اس بات کا خاص خیال رکھا جانا چاہیے۔ بہرحال کتاب اپنے مواد کے اعتبار سے قابل استفادہ ہے۔

تصریحات شرح السبع المعلقات

شارح: مولانا عتیق الرحمٰن عتیق۔ صفحات: 320/ طباعت: مناسب/ قیمت: لکھی نہیں۔

ملنے کا پتا: دارالکتب الدینیہ، جامعۃ النور کراچی۔ فون: 0333-3978186

''سبع معلقات'' ادب عربی کا عطر ہیں۔ دور جاہلیت کے سات شعراء کے یہ معلقے دور اول سے آج دن تک اپنی سلاست، چاشنی اور شعری خوبیوں کی بنا پر معروف ومتداول ہیں۔ اہل ادب ولغتِ عرب جب کسی لفظ کا استشہاد پیش